© rasailojaraid.com

حیثیت رکھتا ہے۔

معیار:

جب آزمائش کے ذریعے نمبرات دے دیے جائیں تو مجموعی ریکارڈ کو سامنے رکھ کر اور حاصل کردہ نمبرات سال بھر کے آزمائشوں کے ذریعے یکجا کر کے طلبا کا معیار متعین کیا جائے پھر سال کے آخر میں طلبا کا معیار قائم کیا جائے جو "کیفی" اور "عددی" (مقداری) صورت پر منحصر ہو پھر اگلے درجے میں ترقی دی جائے۔

فکری و تحقیقی نشست کا اہتمام

مجلس تفسیر، جامعہ کراچی کے زیرِ اہتمام ہر انگریزی مہینے کے پہلے اتوار کو صبح دس بجے، ایک ماہانہ علمی و فکری و تحقیقی نشست کے اہتمام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں اسلام اور اسلام کے تعلق سے پیدا ہونے والی مختلف النوع تحقیقات کو مقالات کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔ ہر نشست میں کسی بھی ایک صاحب فکر و نظر اور محقق کو اپنا مقالہ پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ مقالہ پیش کرنے یا اس نشست میں شریک ہونے کے لیے کوئی شرط نہیں ہے۔

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

مقالہ نگاروں سے گزارش ہے کہ وہ اپنا مقالہ پیش کرنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل، مجلس تفسیر کے سربراہ ڈاکٹر شکیل اوج سے رابطہ کرلیں۔ تاکہ مقالہ نگار اور ان کے عنوانِ مقالہ کی مناسب نشر و اشاعت قومی اخبارات کے ذریعے ممکن ہو سکے۔

مجلس میں پیش کیے جانے والے منتخب مقالات مجلہ "التفسیر" میں شائع کیے جائیں گے۔

فکری نشست کا انعقاد C-43 اسٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، یونیورسٹی آف کراچی میں کیا گیا ہے۔

برائے رابطہ: 021-4802368

0300-2236558

E-mail: sascom7@yahoo.com

اسلام اور دہشت گردی عصرِ حاضر کے تناظر میں

شاکر حسین خان

ریسرچ اسکالر، شعبہ علوم اسلامی، جامعہ کراچی

اسلام دینِ فطرت و دینِ اکمل ہے، اس دین میں انسانی زندگی سنوارنے اور اس کی تعمیر کرنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، یہ دین ایک مکمل نظامِ حیات رکھتا ہے، انسان اسلام کے پیش کردہ سنہرے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر اپنی دنیا و عاقبت دونوں سنوار سکتا ہے تمام انبیاء کرام علیہم السلام اس دین کی تبلیغ کے لیے تشریف لائے اور آخر کار اس دین کی تکمیل جناب خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ پر آیت الیوم اکملت لکم دینکم (الخ)[1] کے نزول کے موقع پر ۹ ذی الحجہ سن ۱۰ ہجری بمقام عرفات بروز جمعہ ہوئی[2] اور اسلام کو تا قیامت آنے والے لوگوں کے لیے دین قرار دے دیا گیا، اس دین کو اللہ تعالیٰ نے بھی پسند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ان الدین عند اللہ الاسلام[3] "بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے، گویا دین سے مراد صرف اسلام ہے اور اسلام کے سوا باقی تمام ادیان باطل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ[4] "اور جو کوئی اسلام کے سوا دوسرا دین چاہے تو وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا"۔

دین کے ایک معنی جزا کے ہیں، دین کو دین اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ جزا کا سبب بنتا ہے

© rasailojaraid.com